السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک طالب علم کا سوال ہے کہ اس نے دو برے کاموں سے توبہ کی تھی (جن میں مشت زنی ایک تھی اور دوسرا کام لڑکے کے ساتھ کپڑوں سمیت برے کام) اس نے قسم اٹھائی کہ آئندہ یہ کام نہیں کروں گا۔ اب غلطی سے اس سے یہ کام ہوگئے ہیں۔ کیا یہ گناہ معاف ہوسکتے ہیں؟ اگر معاف ہوسکتے ہیں تو ان کا کفارہ کیا ہے؟ اس کے بعد آدمی کو کیا کرنا چاہیے؟ جواب جلدی دیں آدمی بہت پریشان ہے بہت بہت مہربانی ہوگی۔ جس لڑکے کی وجہ سے وہ برا کام کرتا ہے اس کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیے؟ اس کی وجہ سے وہ برے کام کرتا ہے حالانکہ وہ اس کا دوست ہے کیا اس سے دوستی صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) قرآن مجید میں ہے:

إِنَّمَا التَّوبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعمَلونَ السّوءَ بِجَهـٰلَةٍ --النساء 17

صرف انہی لوگوں کی توبہ خدا کے ہاں مقبول ہے جو غلطی سے برے کام کرتے ہیں'' تو اس نمبر میں جہالت کی تشریح مقصود تھی مطلب یہ ہے کہ آدمی گناہ کرنا نہیں چاہتا مگر غضب یا شہوت کا ایسا غلبہ ہوا کہ اس نے گناہ کر'' لیا۔

(2) مثلاً توبہ اس لیے کرتا ہے کہ لوگ اس پر اعتماد کرنا شروع کر دیں مگر اس کے دل میں یہ ہے کہ ان کو اعتماد میں لے کر ان کا کوئی مالی یا جانی یا آبروریزی والا نقصان کروں گا فاسد غرض میں شامل ہے۔

(3) مثلاً کسی کا مال یا کوئی چیز اس نے ہتھیا رکھی ہے تو وہ اسے واپس کرے یا اس سے معاف کروالے اور ساتھ ساتھ اس سے معافی بھی مانگے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص 329

محدث فتویٰ